32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 24 مئی 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ کان کنی ومعدنیات

پنجاب مائنز اینڈ منرل پرائیویٹ کمپنی کے بجٹ اور آڈٹ سے متعلقہ تفصیلات

*12: جناب نصیر احمد: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب مائنز اینڈ منرل پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کب قائم ہوئی؟

(ب) کمپنی کو کام شروع کیے ہوئے کتنا عرصہ ہو گیا ہے۔

(ج) کمپنی کا 15-2014 کا آڈٹ ہوا ہے کہ نہیں۔

(د) کمپنی نے اب تک کتنا قرضہ حاصل کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 17 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) پنجاب منرل کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ 7 مئی 2009 کو پنجاب کول مائننگ کمپنی کے نام سے قائم ہوئی اس کا موجودہ نام 16 مئی 2011 کو تبدیل کیا گیا۔

(ب) کمپنی 7 مئی 2009 سے آپریشنل ہے اور مندرجہ ذیل کام سرانجام دے رہی ہے۔

پنجاب میں لوہے اور دیگر دھاتوں کی تلاش اور وسائل کے تخمینہ کا پہلا مرحلہ (مکمل ہو چکا ہے)

سالٹ رینج میں سیمنٹ انڈسٹری کیلئے منفی اور مثبت کان کنی کے علاقوں کا تعین (مکمل ہو چکا ہے)

زیر زمین کوئلے کی کانوں کا سروے (مکمل ہو چکا ہے)

پنجاب میں لوہے اور دیگر دھاتوں کی تلاش اور وسائل کے تخمینہ کا دوسرا مرحلہ (جاری ہے)

لوہے اور منسلک معدنیات کی کان کنی اور پنجاب میں لوہے کی مل کے قیام کیلئے سرمایہ کاروں کی تلاش اور مشاورتی ٹرانزکشن اور تجارتی حقوق کے حصول کا انتخاب (جاری ہے)

کانوں اور معدنی شعبے کے ساتھ ساتھ منسلک کمپنیوں کی تنظیم نو (جاری ہے)

(ج) کمپنی کے قائم ہونے سے لے کر اب تک تمام سالوں کا قانونی آڈٹ ہوا ہے۔

(د) کمپنی نے اب تک 1630 ملین روپے قرضہ لیا ہوا ہے جو کہ پنجاب میں لوہے اور دیگر دھاتوں کی تلاش اور وسائل کے تخمینہ کے دوسرے مرحلے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2019)

فیصل آباد: معدنی ترقی کے آفس، ملازمین اور دریائی ریت کے ٹھیکہ جات سے متعلقہ تفصیلات

***1615: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر کانکنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع فیصل آباد میں معدنی ترقی کے کتنے آفس کہاں کہاں ہیں اس محکمہ کے کتنے ملازمین اس ضلع میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع کے لیے سال 19-2018 کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(ج) اس ضلع میں کون کونسی معدنیات کہاں کہاں پائی جاتی ہیں۔

(د) دریائی ریت سے سالانہ کتنی رقم اس ضلع سے حاصل ہوتی ہے۔

(ہ) دریاؤں سے ریت نکالنے کا ٹھیکہ کس کس کے پاس ہے اور کتنی رقم سے ان کو ٹھیکہ الاٹ کیا گیا ہے۔

(و) کس کس ٹھیکیدار سے حکومت نے رقم ٹھیکہ کی وصول کرنی ہے ان کے نام اور پتہ جات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2019

جواب

وزیر کانکنی و معدنیات

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ معدنیات کا نہ تو کوئی دفتر ہے اور نہ ہی ملازمین۔ تاہم محکمہ معدنیات کا سب آفس علاقائی طور پر واقع چنیوٹ ضلع فیصل آباد، چنیوٹ، جھنگ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں معدنیات کے پٹہ جات کا نظام انصرام کرتا ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد کیلئے محکمہ ہذا کی طرف سے سال 19-2018 کا علیحدہ سے کوئی بجٹ مختص شدہ نہ ہے۔ تاہم سب آفس چنیوٹ کا بجٹ برائے سال 19-2018 مبلغ -/62,17,600 روپے ہے۔

(ج) ارضیاتی طور پر ضلع فیصل آباد میں صرف ریت / بھسر کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔

(د) ضلع فیصل آباد میں دریائے راوی سے پٹہ جات عام ریت کی نیلامی سے گورنمنٹ کو آمدن حاصل ہوتی ہے اس وقت دریائے راوی میں دوعدد پٹہ جات موسومہ عالم شاہ گھگہ زون اور دلیکی وہینوال بلاک خالی پڑے ہیں۔ جبکہ ایک اور زون موسومہ شیر ازہ زون مبلغ -/2,00,35,000روپے میں عطاء شدہ ہے جس کا ورک آرڈر محکمہ ماحولیات سے ماحولیاتی منظوری ہونے کے بعد مورخہ 02.08.2019 جاری کیا گیا ہے۔ اس زون کی تا حال پہلی قسط مبلغ -/50,08,750روپے ہی آمدن ہوئی ہے۔ تاہم آئندہ نیلامیوں میں ضلع فیصل آباد میں خاطر خواہ آمدن متوقع ہے۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں دریائے راوی پر شیر ازہ زون حاجی مزمل حسین کے نام مبلغ -/2,00,35,000روپے میں عطاء شدہ ہے۔ جس کا ورک آرڈر محکمہ ماحولیات سے ماحولیاتی منظوری ہونے کے بعد مورخہ 02.08.2019 کو جاری کیا گیا۔

(و) ضلع فیصل آباد میں ریت / بھسر کے مختلف پٹہ جات الاٹ شدہ ہیں جن میں زیادہ تر بھسر پر مشتمل ہیں اور یہ پٹہ جات فیصل آباد، جھمرہ، کھرڑیانوالہ، جڑانوالہ کے علاقہ میں واقع ہیں۔ جن کے بابت مطلوبہ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29اگست 2019)

ضلع چنیوٹ میں معدنیات کے ذخیرہ کی موجودگی اور اس پر کام کی پیش رفت سے متعلقہ تفصیلات

*1772: جناب محمد ایوب خان: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پچھلے دور حکومت میں ضلع چنیوٹ میں محکمہ کو معدنیات کا ذخیرہ ملا تھا اور معدنیات حاصل کرنے کے لئے اس پر کام بھی شروع کیا گیا تھا؟

(ب) اب تک محکمہ نے اس پر کیا پیش رفت کی ہے اور کون کون سی معدنیات نکلی ہیں تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(ج) کیا اس منصوبہ پر محکمہ کام کر رہا ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4مارچ 2019 تاریخ ترسیل 27مئی 2019)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) یہ درست ہے کہ پچھلی دور حکومت میں ضلع چنیوٹ میں پنجاب منرل کمپنی محکمہ معدنیات نے لوہے کے ذخائر کی تفصیلی تلاش کے بابت کام شروع کیا جو کہ تا حال جاری ہے۔

(ب) پنجاب منرل کمپنی شب و روز معدنیات کی تلاش کا کام جاری رکھے ہوئے ہے جس کے تحت ڈرلنگ کا عمل ترک کمپنی Ortadogu سر انجام دے رہی ہے جبکہ جرمن کمپنی Fugor پروجیکٹ کی نگرانی کر رہی ہے۔ پچھلے دور میں مکمل ہونے والے فیز 1 کے نتیجے میں تقریباً 150 ملین ٹن کے آئرن اور (لوہے) کے وسائل کا تخمینہ کینیڈین سٹینڈرڈ N143-101 کے تحت لگایا گیا ہے۔ موجودہ دور حکومت میں کام کو جاری رکھنے اور پنجاب منرل کمپنی کی کوششوں کے نتیجے میں لوہے کے وسائل 200 ملین ٹن سے بھی تجاوز کرنے کی امید ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ پنجاب منرل کمپنی مسلسل کام جاری رکھے ہوئے ہے اور فیز II میں بھی کامیابی حاصل ہوئی ہے جس کے نتیجہ میں لوہے کے وسائل 250 ملین ٹن سے بھی تجاوز کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں پنجاب میں علاقائی مقناطیسی سروے (Magnetic Survey) کے نتیجے میں 28 مزید مقامات پر دھاتی معدنیات ملنے کی نشاندہی ہوئی ہے ملکی ترقی کے لئے ان جگہوں پر تلاش کا عمل جاری رکھنے کے اقدامات بھی زیر غور ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

سرگودھا: پی پی 72 میں معدنی ترقی کے آفس کی تعداد ملازمین اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2068: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 72 سرگودھا میں معدنی ترقی کے کتنے آفس کہاں کہاں ہیں اس محکمہ کے کتنے ملازمین مذکورہ حلقہ میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ کے لئے سال 19-2018 کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ میں کون کون سی معدنیات کہاں کہاں پائی جاتی ہیں۔

(د) دریائی ریت سے سالانہ کتنی رقم مذکورہ حلقہ سے حاصل ہوئی ہے۔

(ہ) دریاؤں سے ریت نکالنے کا ٹھیکہ کس کس کے پاس ہے اور کتنی رقم سے ان کو ٹھیکہ الاٹ کیا گیا۔

(و) کس کس ٹھیکیدار سے حکومت نے رقم ٹھیکہ کی وصولی کرنی ہے ان کے نام اور پتہ جات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 22مارچ2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی2019)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) محکمہ معدنیات سرگودھا کا متعلقہ حلقہ پی پی 72 میں کوئی مخصوص آفس نہ ہے اور نہ ہی اس حلقہ میں محکمہ معدنیات کا کوئی مخصوص ملازم کام کر رہا ہے بلکہ ضلع سرگودھا میں محکمہ معدنیات کا ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا ریجن سرگودھا کے نام سے ایک ہی آفس ہے جو کہ سرگودھا شہر میں واقع ہے۔ حلقہ پی پی 72 سمیت پورے ضلع سرگودھا میں موجود معدنیات کا انتظام و انصرام دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا ریجن سرگودھا کو تفویض ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 72 کیلئے سال 19-2018 میں اس دفتر کی جانب سے کوئی بجٹ مختص نہ کیا ہے اور نہ ہی بجٹ مختص کرنا دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا ریجن سرگودھا کے دائرہ اختیار میں شامل ہے۔

ج) حلقہ پی پی 72 میں عام ریت / گھسر / بھسر پائی جاتی ہے جو کہ دریائے جہلم اور اس کے گردونواح میں واقع ہے۔

(د) یہ کہ مالی سال 19-2018 کو تحصیل بھیرہ میں واقع ریت کے ٹھیکہ جات سے مبلغ 1,20,46,761/- روپے حکومت پنجاب کے خزانہ میں جمع ہوئے ہیں۔

(ہ)حلقہ پی پی 72 تحصیل بھیرہ کے متعلقہ ہے اس تحصیل میں دریائے جہلم میں عام ریت / گھسر بھسر کے تین زون واقع ہیں جن کی نیلامی کے اختیارات دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سرگودھا کو حاصل ہیں ان زونز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1 عام ریت زون نمبر (A-1) نزد چک رامداس تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا

2 عام ریت زون نمبر (A-2) نزد بھیرہ ٹہی تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا

3 عام ریت زون نمبر (B-2) نزد چک نظام، میانی تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا

1۔ عام ریت زون نمبر (A-1) نزد چک رامداس تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا نیلام عام مورخہ 21-11-2017 کے تحت کلیم اللہ باجوہ ولد محمد اشرف باجوہ، ساکن چک نمبر 100 شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا کو مبلغ -/1,01,50,000 روپے میں مورخہ 21-12-2017 سے برائے عرصہ دو سال نکاسی عام ریت کیلئے عطا شدہ ہے۔ ٹھیکیدار سے مبلغ -/1,01,50,000 روپے وصول ہو چکے ہیں۔

2۔ عام ریت زون نمبر (A-2) نزد بھیرہ ٹہی تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا نیلام عام مورخہ 14-03-2017 کے تحت محمد نعیم الدین ولد محمد سعید اسعد، ساکن ڈھبے والا بھیرہ ضلع سرگودھا کو مبلغ -/50,00,000 روپے میں مورخہ 03-06-2017 سے برائے عرصہ دو سال نکاسی عام ریت کیلئے عطا شدہ ہے۔ ٹھیکہ کی میعاد مورخہ 02-06-2019 کو ختم ہو چکی ہے اب ٹھیکیدار پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے قاعدہ نمبر 228 کے تحت مجاز اتھارٹی کی اجازت سے متناسب رقم جمع کروا کر نکاسی عام ریت کر رہا ہے۔ ٹھیکیدار سے مبلغ -/54,93,151 روپے وصول ہو چکے ہیں۔

3۔ عام ریت زون نمبر (B-2) نزد چک نظام، میانی تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا پر نیلام عام مورخہ 15-08-2018 کو محمد نواز گوندل ولد فتح محمد گوندل، ساکن محلہ فضل آباد ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین نے مبلغ -/1,35,40,000 روپے بولی دی جو جناب لائسنسنگ اتھارٹی (ادنیٰ معدنیات) پنجاب، لاہور نے منظور کر دی جس کے خلاف سابقہ پٹہ دار خرم شہزاد خان نے جناب سیکرٹری مائنز اینڈ

منرلز پنجاب، لاہور اپیل نگرانی دائر کی۔ جناب سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز پنجاب، لاہور نے زون ہذا کی ریزرو پرائس مبلغ -/2,50,00,000 روپے مقرر کرتے ہوئے زون ہذا کو دوبارہ نیلام کرنے کے مورخہ 2019-01-10 کو آرڈر صادر فرمائے۔ بولی دہندہ محمد نواز گوندل نے جناب سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز پنجاب، لاہور کے مذکورہ آرڈر کے خلاف رٹ پٹیشن نمبر 19/10764 عدالت عالیہ لاہور دائر کر رکھی ہے جس میں عدالت عالیہ لاہور نے مورخہ 2019-02-28 کو حکم امتناعی جاری کر رکھا ہے۔ رٹ پٹیشن کا تاحال کوئی فیصلہ نہ ہوا ہے۔

(و) یہ کہ کسی بھی ٹھیکیدار مذکورہ بالا کے ذمہ کوئی گورنمنٹ واجبات بقایا واجب الادا نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

Lime Stone لیز دینے کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*2361: محترمہ مہوش سلطانہ: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) Lime Stone کی لیز دینے کا کیا طریق کار ہے پالیسی وضع کریں کیا ہر لیز کے ساتھ Crushing Plant لگانا Mandatory ہے؟

(ب) ایک سال میں کتنے پہاڑوں کی لیز الاٹ کی جاسکتی ہے۔

(ج) زرعی زمین کے نزدیک پتھر کی لیز دینے پر حکومت کی پالیسی کیا ہے اس کی تفصیل بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) سمال سکیل مائننگ کے تحت لائم سٹون کے پٹہ جات مروجہ پنجاب معدنی مراعاتی قوانین 2002 کے تحت بعد از مشتری بذریعہ اخبار اشتہار نیلام عام پانچ سال کے لئے (ناقابل تجدید) پالیسی

کے تحت عطا کئے جاتے ہیں۔ لائم سٹون لیز کے لئے Crushing plant لگانا Mandatory نہ ہے۔

جبکہ صنعتی مقاصد جیسا کہ سیمنٹ کے لئے لائم سٹون کے پٹہ جات لمبی مدت کے لئے

(قابل تجدید) لارج سکیل مائننگ کے تحت عطا کیے جاتے ہیں۔

(ب) ضلعی دفاتر، چکوال، جہلم، راولپنڈی، اٹک، میانوالی، خوشاب اور ڈی جی خان میں لائم سٹون کے وافر ذخائر پائے جاتے ہیں اور لائم سٹون کے ذخائر کو مد نظر رکھتے ہوئے سمال سکیل مائننگ کے تحت بلاکس بنا کر عرصہ پانچ سال کے لئے نیلام عام کئے جاتے ہیں لائم سٹون کے سمال سکیل مائننگ کے تحت عطا شدہ پٹہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) زرعی زمین کے نزدیک اگر لائم سٹون کے ذخائر موجود ہوں تو محکمہ ہذا محکمہ جنگلات اور محکمہ ماحولیات کی شرائط و پالیسی کو مد نظر رکھتے ہوئے پٹہ جات عطا کئے جاتے ہیں۔ اور اگر لائم سٹون کا کوئی بلاک پرائیویٹ اراضی پر بنایا گیا ہو تو لیز ہولڈر مالک اراضی کو مالکانہ

(Surface Rent) باہمی رضامندی سے دینے کا پابند ہوتا ہے۔ اگر باہمی تصفیہ نہ ہو تو زیر قاعدہ 73، A143 پنجاب معدنی مراعاتی قوانین، 2002 کے تحت لائسنسنگ اتھارٹی کے ذریعے فیصلہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2020)

کان کنی سے وابستہ مزدوروں کی فلاح کے لیے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2748: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حکومت کان کنی سے وابستہ مزدوروں کی فلاح کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اور ایکسائز ڈیوٹی آن منرلز (لیبر ویلفیئر ایکٹ) 1967 پر کس حد تک عمل کیا جا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

پنجاب میں مائننگ انڈسٹری سے منسلک کان کنوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت پنجاب بذریعہ مائنز لیبر ویلفیئر ارگنائزیشن مندرجہ ذیل اقدامات اٹھا رہی ہے۔

۔چوآسیدان شاہ اور خوشاب ہسپتال کی جدید بنیادوں پر از سرنو تزئین و آرائش کی جا رہی ہیں۔

۔10 بیڈز پر مشتمل ایک عدد ہسپتال مکڑوال، ضلع میانوالی میں تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

۔ٹرائبل ایریا، تحصیل کوہ سلیمان، ضلع ڈیرہ غازی خان میں مزدوروں کی صحت کے لیے 3 ڈسپنسریاں قائم کی جا رہی ہے۔

۔مائننگ ایریا کے وسط میں ایک عدد 50 بیڈز پر مشتمل ہسپتال بنانے کے لیے فزیبلٹی رپورٹ پر کام شروع ہو چکا ہے۔

۔مائنز حادثات کے ایمرجنسی مریضوں کے لیے پرائیویٹ ہسپتال پینل پر لئے جا رہے ہیں۔

۔کٹھ مصرال ضلع خوشاب میں کان کنوں کی بچیوں کے لیے ایک گرلز ہائی سکول کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔

۔مزدوروں کی رہائش کے لیے پنجاب کے مختلف اضلاع میں ہاؤسنگ کالونیاں بنائی جا رہی ہیں۔ جس میں پہلے فیز میں 30 گھروں پر مشتمل ہاؤسنگ کالونی پدھراڑ میں 235 ملین کی رقم سے منظور کی گئی ہے۔ جس کی بنیاد جلد رکھی جائے گی۔ دوسرے فیز میں اٹک، راولپنڈی، جہلم، چکوال، میانوالی، خوشاب، سرگودھا اور ڈیرہ غازی خان میں لیبر کالونیاں بنائی جائیں گی جس کے لیے جگہ حاصل کی جا رہی ہے۔

۔کان کنوں کی رہائش کے لیے ان کے کام کی جگہ پر لیبر بیر کس کا قیام میچنگ گرانٹ سے عمل میں لایا جا رہا ہے۔

۔کان کنوں کو صاف پانی مہیا کرنے کے لیے بستی ڈاہر، تحصیل کوہ سلیمان، ضلع ڈیرہ غازی خان کے مقام پر فلٹریشن پلانٹ نصب کیا جا رہا ہے۔

حکومت پنجاب ایکسائز ڈیوٹی آن منرلز (لیبر ویلفیئر ایکٹ) 1967 پر من و عن عمل کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2019)

حکومت پنجاب کا معدنیات نکالنے سے متعلقہ تفصیلات

*2756: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت نے صوبہ بھر میں معدنیات نکالنے کے لیے کوئی سروے کروایا ہے تو اس کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) صوبہ بھر میں زیرزمین کونسی مشہور دھاتیں پائی جاتی ہیں، ان کی تفصیل بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) پنجاب میں زیادہ تر پائی جانے والی معدنیات میں نمک، چونے کا پتھر، کوئلہ، جپسم، فائر کلے، سلیکا سینڈ، ڈولومائیٹ، خام لوہا (تہہ دار)، خام لوہا (آتش فشانی)، باکسائیٹ، بینٹونائیٹ، سینڈ سٹون، فُلرز ارتھ اور عام ریت و گریول / پتھر وغیرہ شامل ہیں۔

عام ریت و گریول / پتھر اور سینڈ سٹون وغیرہ ادنیٰ معدنیات کہلاتی ہیں جو کہ سطح زمین پر دستیاب ہیں۔ جن کا باقاعدہ سروے کر کے نقشہ جات تیار کیے جاتے ہیں اور معدن کی کوالٹی، مارکیٹ اور رسد طلب کی بنیاد پر ہر رقبہ کی ریزرو پرائس مقرر کی جاتی ہے اور حسبِ قواعد پنجاب معدنی مراعاتی

قوانین مجریہ 2002 کے تحت شفاف طریقہ سے نیلام عام میں حاصل ہونے والی سب سے زیادہ بولی کے مطابق پٹہ جات عرصہ دو(2)سال کے لئے عطا کیے جاتے ہیں۔

جب کہ پنجاب میں پائی جانے والی دوسری مذکورہ بالا معدنیات مختلف پہاڑی علاقہ جات میں پائی جاتی ہیں جن کی بابت جیالوجیکل سائنسز، سروے اور سٹڈیز کا ہمہ وقت جائزہ لیا جاتا ہے۔ جو کہ ان معدنیات کی موجودگی کی بابت ابتدائی معلومات مہیا ہونے کا مروجہ طریقہ کار ہے۔ ان معلومات کی بنیاد پر مذکورہ معدنیات کے پٹہ جات حسبِ قواعد مذکورہ بالا عطا کیے جاتے ہیں۔ ان قوانین کی روشنی میں معدنیات کی عملی تلاش اور ترقی کا کام پرائیویٹ سیکٹر / پٹہ داران کے ذریعے کی جاتی ہے۔ تاہم ایسے علاقہ جات جہاں پر پرائیویٹ سیکٹر سرمایہ کاری کرنے کا خطرہ مول نہیں لیتا وہاں پر حکومتی سطح پر سالانہ ترقیاتی پروگرام میں مختص کردہ فنڈز کی مدد سے معدنیات کی تلاش کی سکیمیں بنائی جاتی ہیں۔ اس سلسلے میں سال 2003 سے 2017 تک درج ذیل سروے مکمل کیے گئے ہیں۔

(i) کوئلہ کی تلاش نزد کلر کہار، وسنال، میانی علاقہ جات وغیرہ ضلع چکوال

(ii) کوئلہ کی تلاش نزد پدھراڑ، لافی علاقہ جات وغیرہ ضلع خوشاب

(iii) کوئلہ کی تلاش نزد نوشہرہ، مردوال، اُوچھالی علاقہ جات وغیرہ ضلع خوشاب

(iv) کوئلہ کے ذخائر بمقام سالٹ رینج کا تخمینہ

(v) جیوفزیکل سروے بمقام چنیوٹ، سرگودھا، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، حافظ آباد، لاہور، قصور برائے خام لوہا(آتش فشانی) ودیگر دھاتی معدنیات جب کہ درج ذیل سروے کا آغاز سالانہ ترقیاتی پروگرام 2019 تا 2021 میں شامل ہے:

(vi) پلیسر گولڈ کے ممکنہ ذخائر کی موجودگی ازاں دریائے سندھ بمقام غازی تا اٹک خورد

(vii) صنعتی ودیگر معدنیات کے ممکنہ ذخائر کی موجودگی بمقام کوہِ سلیمان، ضلع ڈیرہ غازی خان وراجن پور۔

(ب)صوبہ پنجاب میں زیادہ تر خام لوہا(تہہ دار)بطور دھاتی معدن ضلع میانوالی اورڈیرہ غازی خان میں پایا جاتا ہے۔ جس کی نکاسی کے لیے پنجاب معدنی مراعاتی قوانین بذریعہ 2002 کے تحت پٹہ جات عطا شدہ ہیں جن سے خام لوہے کی نکاسی کا عمل جاری ہے اور اس کا استعمال سیمنٹ کی پیداوار میں استعمال میں لایا جارہا ہے۔

جبکہ خام لوہا(آتش فشانی)بطور دھاتی معدن کی موجودگی بمقام چنیوٹ / سرگودھا کی تصدیق بذریعہ بین الاقوامی معیار کے جیالوجیکل، جیو فزیکل سروے، ڈرلنگ اور تجزیہ لیبارٹریز سے ہوئی ہے۔ اس دھاتی معدن / خام لوہا(آتش فشانی) کے ساتھ تانبے اور سونے کے آثار بھی موجود ہیں۔ جن کی مقدار اور معیار کے بارے میں حتمی رپورٹ آنا باقی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

مائنز ویلفیئر فنڈز سال 2008 تا 2018 میں جمع رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2865: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مائنز لیبر کی ویلفیئر کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(ب) کیا کوئی مائنز ویلفیئر فنڈ قائم کیا گیا ہے اگر یہ فنڈ قائم کیا گیا ہے تو مالی سال 2008 سے 2018 تک اس فنڈ میں کتنی رقم رکھی گئی ہے ہر سال کی الگ تفصیل بیان فرمائیں۔

(ج) 2008 سے 2018 تک مائنز لیبر کی فلاح کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 9 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) پنجاب میں مائننگ انڈسٹری سے منسلک کان کنوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت پنجاب بذریعہ مائنز لیبر ویلفیئر ارگنائزیشن مندرجہ ذیل اقدامات اٹھارہی ہے۔

۔چوآسیدان شاہ اور خوشاب ہسپتال کی جدید بنیادوں پر از سر نو تزئین و آرائش کی جا رہی ہیں۔
۔10 بیڈز پر مشتمل ایک عدد ہسپتال مکڑوال، ضلع میانوالی میں تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔
۔ٹرائبل ایریا، تحصیل کوہ سلیمان، ضلع ڈیرہ غازی خان میں مزدورں کی صحت کے لیے 3 ڈسپنسریاں قائم کی جا رہی ہیں۔
۔جناب وزیر برائے معدنیات و کان کنی نے ایک عدد 50 بیڈز پر مشتمل ہسپتال، ضلع چکوال میں بنانے کی ہدایت کی ہے۔ جس کی فزیبلٹی رپورٹ پر کام شروع ہو چکا ہے۔
۔مائنز حادثات کے ایمرجنسی مریضوں کے لیے پرائیویٹ ہسپتال پینل پر لئے جا رہے ہیں۔
۔کٹھ مصرال ضلع خوشاب میں کان کنوں کی بچیوں کے لیے ایک گرلز ہائی سکول کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔
۔مزدوروں کی رہائش کے لیے پنجاب کے مختلف اضلاع میں ہاؤسنگ کالونیاں بنائی جا رہی ہیں۔ جس میں پہلے فیز میں 30 گھروں پر مشتمل ہاؤسنگ کالونی پدھراڑ میں 235 ملین کی رقم سے منظور کی گئی ہے۔ جس کی بنیاد جلد رکھی جائے گی۔ دوسرے فیز میں اٹک، راولپنڈی، جہلم، چکوال، میانوالی، خوشاب اور ڈیرہ غازی خان میں لیبر کالونیاں بنائی جائیں گی جس کے لیے جگہ حاصل کی جا رہی ہے۔
۔کان کنوں کی رہائش کے لیے ان کے کام کی جگہ پر لیبر بیرکس کا قیام میچنگ گرانٹ سے عمل میں لایا جا رہا ہے۔
۔کان کنوں کو صاف پانی مہیا کرنے کے لیے بستی ڈاہر، تحصیل کوہ سلیمان، ضلع ڈیرہ غازی خان کے مقام پر فلٹریشن پلانٹ نصب کیا جا رہا ہے۔
(ب) ایکسائز ڈیوٹی آن منرلز (لیبر ویلفیئر) ایکٹ مجریہ 1967 کے سیکشن 4 کے تحت "مائنز لیبر ہاؤسنگ اینڈ جنرل ویلفیئر فنڈ" قائم کیا گیا ہے۔ سیکشن 3 کے تحت نافذ شدہ ایکسائز ڈیوٹی (لیبر لیوی)

معدنیات کی ترسیل پر وصول کی جارہی ہے۔ جو اس فنڈ میں جمع ہوتی ہے ہر سال کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	جمع شدہ رقم (ملین روپے)	نمبر شمار	مالی سال	جمع شدہ رقم (ملین روپے)
1	2008-09	281.734	6	2013-14	314.632
2	2009-10	324.254	7	2014-15	333.444
3	2010-11	276.519	8	2015-16	434.970
4	2011-12	270.248	9	2016-17	728.371
5	2012-13	276.996	10	2017-18	754.681

(ج)2008سے2018تک دوران مائنز لیبر کی فلاح کے لیے مندرجہ ذیل منصوبے اور پروگرام مکمل کیے گئے ہیں۔

(i)صحت:۔

صحت کے شعبے میں مریضوں کو مفت علاج کی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں خوشاب، سرگودھا اور چوآسیدن شاہ میں ہسپتال کام کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 9ڈسپنسریاں بھی مائینگ ایریا میں کام کر رہی ہیں۔ چوآسیدان شاہ ہسپتال کو سولر سسٹم میں منتقل کیا گیا ہے اسکے علاوہ ایک ایمبولینس بھی فراہم کی گئی ہے۔

(ii)تعلیم:۔

اس شعبے میں ایک عدد گرلز ہائیر سکینڈری سکول، سرگودھا میں مکمل کیا گیا ہے۔ جس میں 260مزدوروں کی بچیاں زیر تعلیم ہیں اور 300بچے بوائز ہائر سکینڈری سکول، مکڑوال میں زیر تعلیم ہیں ۔06عدد مائنز لیبر ویلفیئر سکول میں تمام عدم دستیاب سہولیات مہیا کی گئی ہے۔ جس میں کلاس

روم، باؤنڈری وال، گیراج، واٹر سپلائی، سائیکل اسٹینڈ اور واش روم شامل ہیں اور ہر سال تقریباً 5000 طلباء کو تعلیمی وظائف دیئے جارہے ہیں اور تقریباً 2500 طلباء کو ہر سال مفت تعلیم، کتابیں، کاپیاں، یونیفارم، بستے دیئے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ سکول آنے اور جانے کی سہولت بھی موجود ہے۔

(ii) ہاؤسنگ:۔

تین عدد فیملی ڈپلیکس ضلع خوشاب، دوعدد لیبر بیرکس ضلع چکوال، 8 عدد لیبر بیرکس ضلع خوشاب اور چار لیبر بیرکس ضلع میانوالی میں بنائی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ 20 پرانی لیبر بیرکس میں سولر سسٹم نصب کیے گئے ہیں۔

(iii) واٹر سپلائی:۔

ایک عدد واٹر سپلائی سکیم راولپنڈی میں مکمل کی گئی ہے جس سے 150 کان کنوں کو پانی مہیا کیا جارہا ہے ایک عدد واٹر سپلائی سکیم، ڈیرہ غازی خان میں 1000 کان کنوں کے لیے بنائی گئی ہے اور اس کے علاوہ خوشاب میں 7، میانوالی میں 4 اور چکوال میں 1 واٹر سپلائی سکیمیں مکمل کی گئی ہیں۔

(iv) دیگر سہولیات:۔

اس کے علاوہ ورکرز ویلفیئر فنڈ سے میرج گرانٹ، ڈیتھ گرانٹ اور زیر تعلیم بچوں کو ٹیلنٹ سکالر شپ بھی دی جارہی ہیں۔ ورکرز ویلفیئر فنڈ سے مہلک حادثات کے نتیجہ میں 417 متفوفیاں کے ورثاء کو 154.80 ملین روپے ادا کیے گئے جبکہ مائن ورکرز کی 1248 بیٹیوں کے لیے 88.88 ملین روپے میرج گرانٹ دلوائی گئی۔ کان کنوں کے زیر تعلیم 1625 بچوں کے لیے 61.62 ملین روپے دلوائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

صوبہ میں کان کنی کیلئے اچھے اور پر فضا ماحول کے لیے اٹھائے گئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2885: محترمہ طحیٰانون: کیاوزیر کان کنی ومعدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

محکمہ کان کنی ومعدنیات نے کونسے اقدامات، پالیسیز گائیڈ لائنز متعارف کروائی ہیں جن سے کانوں میں کام کرنے والے کان کنوں اور مزدوروں کو کام کرنے کے لئے اچھا، صحت منداور پر فضا ماحول مل سکے ان کی تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 22اگست 2019 تاریخ ترسیل 9اکتوبر 2019)

جواب

وزیر کان کنی ومعدنیات

محکمہ مائنز اینڈ منرلز کے ماتحت انسپکٹوریٹ آف مائنز اور مائنز لیبر ویلفیئر کمشنر کے ادارے ہیں۔ جن کے ذمہ کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو کام کرنے کے لیے اچھا، صحت منداور پر فضاماحول مہیا کرنا ہے۔

انسپکٹوریٹ آف مائنز کے قابل اور تجربہ کار مائننگ انجینئرز مختلف کانوں کی انسپکشن کرکے مزدوروں کے تحفظ اور اُن کو دی گئی سہولیات کے حوالہ سے اپنی رپورٹس مائنز ایکٹ 1923 اور اس کے تحت بننے والے رولز اور ریگولیشنز کے تحت کرتے ہیں۔ قانون کے مطابق کام نہ کرنے والوں کو جرمانے کئے جاتے ہیں اور جہاں کانوں میں حفاظتی اقدامات ناکافی ہوں تو ان کانوں کو اس ایکٹ کے تحت بند کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ ان کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی زندگیوں کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

مائنز لیبر ویلفیئر کمشنر کا دفتر دور دراز کے علاقوں میں موجود کانوں کے لیبر کے لئے ہسپتال، ڈسپنسریاں، سکول، اُن کی رہائش اور صاف پینے کے پانی کے پلانٹ لگانے کے علاوہ کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے ہونہار بچوں میں میرٹ سکالرشپ، ٹیلنٹ سکالرشپ، مزدوروں کے بچوں کے لئے میرج گرانٹس اور کسی ناگہانی آفت کی صورت میں اگر کوئی مزدور وفات پاجائے تو اُس کو فرم سے

Compensationاور گورنمنٹ سےDeath Grant بھی وصول کر کے دلواتے ہیں۔اس وقت کان کنوں اور مزدوروں کی صحت اور تعلیم کے لئے درج ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔

1۔مائنز لیبر ویلفیئر ہسپتال، بمقام خوشاب، چوآسیدن شاہ اور ڈنڈوت، ضلع چکوال، چک نمبر 119 سرگودھا، مکڑوال، ضلع میانوالی میں قائم کیے گئے ہیں۔جہاں مفت طبی سہولیات دی جاتی ہے۔

2۔مائنز لیبر ویلفیئر ڈسپنسری، بمقام پل 111 سرگودھا۔

3۔مائنز لیبر ویلفیئر پرائمری، سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکول بمقام پڑھ اور ڈنڈوت، ضلع چکوال، چک نمبر 119 سرگودھا، مکڑوال ضلع میانوالی میں مزدوروں کے بچوں کو مفت تعلیم دے رہے ہیں۔

4۔مائنز ووکیشنل انسٹیٹیوٹ بمقام ڈنڈوت چکوال۔

5۔مزدوروں کو صاف پانی مہیا کرنے کے لئے واٹر سپلائی سکیمیں بمقام ڈی۔جی۔خان، خوشاب، چوآسیدن شاہ اور راولپنڈی میں مہیا کی گئی ہیں۔

6۔مزدوروں کی رہائش کے لئے لیبر بیرکس بمقام ڈی۔جی۔خان، خوشاب، چوآسیدن شاہ، میانوالی، اٹک اور راولپنڈی میں بنائی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

چکوال: چواسیدن شاہ میں سیمنٹ پلانٹس کی تعداد اور ٹیکس کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*3155: محترمہ مہوش سلطانہ: کیا وزیر کان کنی/معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چوآسیدن شاہ میں کتنے سیمنٹ پلانٹس ہیں اور یہ ٹوٹل کتنا ٹیکس سالانہ محکمہ معدنیات و کان کنی کو ادا کر رہے ہیں؟

(ب) اس میں سے کتنے فیصد ٹیکس چوآسیدن شاہ پر خرچ کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 6 دسمبر 2019)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) تحصیل چو آسیدن شاہ ضلع چکوال میں 03عدد سیمنٹ فیکٹریز میسرز بیسٹ وے سیمنٹ، میسر غریب وال سیمنٹ اور میسرز ڈنڈوت سیمنٹ نصب ہیں۔ محکمہ معدنیات نے ان تین سیمنٹ فیکٹریز کو سیمنٹ کی تیاری کے لیے 04عدد لائم سٹون، 06عدد کلے (Arg. Clay) اور 02عدد جپسم کے پٹہ جات پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کے تحت عطا کئے ہوئے ہیں۔ سیمنٹ فیکٹریز لائم سٹون اور کلے (Arg. Clay) کے پٹہ جات سے استعمال شدہ معدن کی رائلٹی بحساب 60روپے لائم سٹون فی ٹن، کلے 20روپے فی ٹن اور جپسم 30روپے فی ٹن کے حساب سے جون 2019تک جمع کرواتی رہی ہے۔ جبکہ یکم جولائی 2019سے گورنمنٹ کے نئے ریٹ کے مطابق لائم سٹون، کلے 120روپے فی ٹن اور جپسم 30روپے فی ٹن کے حساب سے صوبائی ہیڈ آف اکاؤنٹ میں جمع کروارہی ہیں۔ پچھلے تین سال میں ان سیمنٹ فیکٹریز کی جانب سے معدنیات پر جمع کرائی گئی رائلٹی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ معدنیات کی طرف سے جمع شدہ رائلٹی کی رقم حکومتِ پنجاب کے (Consolidated Fund) میں جاتی ہے۔ جہاں تک تحصیل چو آسیدن شاہ یا ضلع چکوال پر حکومتِ پنجاب کی طرف سے ترقیاتی کاموں کے لئے خرچ کرنے کا سوال ہے۔ یہ محکمہ ہذا کے متعلق نہ ہے۔ یہ معلومات ترقیاتی کاموں کے لئے مخصوص حکومتِ پنجاب کے مختلف محکمہ جات بتا سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30جنوری 2020)

سر گودھا: مائنز اینڈ منرلز سے حاصل آمدن عوامی ویلفیئر کے کاموں پر خرچ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***3271: رانا منور حسین: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) مائنز اینڈ منرلز سے تقریباً سالانہ 10 ارب روپے کی آمدن سر گودھا سے ہو رہی ہے اس آمدن سے اس ضلع کی ویلفیئر کے لئے کتنی رقم خرچ ہو رہی ہے خاص کر تحصیل سلانوالی اور تحصیل سر گودھا بل نمبر 111،119 جنوبی موڑ مقامی سڑکوں اور راستوں کا انفراسٹرکچر خراب ہو رہا ہے ان پر کتنی رقم سالانہ بحالی کے لئے خرچ کی جاتی ہے؟

(ب) مائنز ویلفیئر کے ان علاقہ میں سکولز اور ہسپتال پر کتنی رقم سالانہ خرچ ہو رہی ہے مائنز لیبر ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول چک نمبر 119 جنوبی کو کب تک گرلز ڈگری کالج کا درجہ مل جائے گا۔

(ج) ماحولیاتی آلودگی سے اس علاقہ کی عوام کو بچانے کے لئے کتنی رقم اس مد سے سالانہ خرچ ہو رہی ہے اگر نہیں ہو رہی تو آئندہ کتنی رقم خرچ کر کے اس مسئلہ کو حل کیا جائے گا۔

(د) آئندہ مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں اس علاقہ کے انفراسٹرکچر اور ماحولیاتی آلودگی سے بچانے پر کتنی رقم مختص کی جائے گی تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) سڑکوں کی تعمیر و مرمت لوکل / ضلعی انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں آتی ہیں۔ ضلع سر گودھا میں کان کنوں کے زیر تعلیم بچوں کو وظائف کی مد میں سالانہ تقریباً 8 لاکھ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں علاوہ ازیں چک 119 جنوبی میں کان کنوں کے بچوں کی تعلیم کے لیے مائنز لیبر ویلفیئر گرلز ہائر سیکنڈری سکول اور ان کے اہل خانہ کے علاج معالجہ کے لیے 10 بستروں پر مشتمل ہسپتال قائم کیا گیا ہے۔

(ب)مائینز لیبر ویلفیئر کے سکول اور ہسپتال چک 119 جنوبی میں گزشتہ مالی سالوں میں اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

نام ادارہ	2016-17	2017-18	2018-19
ہسپتال(10 بستروں پر مشتمل)	1,824,056/-	9,432,630/-	13,215,151/-
گرلز ہائر سکینڈری سکول	11,762,363/-	11,020,889/-	11,339,404/-

مذکورہ سکول کو ڈگری کالج کا درجہ دینے کا سروے کیا جارہا ہے۔ جیسے ہی طالبات کی مطلوبہ تعداد میسر ہو گی۔ اس سکول کو ڈگری کالج کا درجہ دینے کے لیے مجاز اتھارٹی سے رجوع کیا جائے گا۔

(ج)ماحولیاتی آلودگی سے بچاو کے لیے اقدامات محکمہ تحفظ ماحولیات کی ذمہ داری ہے۔

(د)انفراسٹرکچر لوکل / ضلعی انتظامیہ اور ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ محکمہ تحفظ ماحولیات کی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2020)

ضلع نارووال میں پائی جانے والی معدنیات سے متعلقہ تفصیلات

*4013: جناب منان خاں: کیا وزیر کان کنی ومعدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال میں کون کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟

(ب) اس ضلع میں پائی جانے والی معدنیات کا آکشن کب ہوا تھا آکشن میں کس کس پارٹی نے حصہ لیا اور کس کس پارٹی کو کتنی مالیت کا ٹھیکہ دیا گیا۔

(ج) اس ضلع میں ریت کا ٹھیکہ کس کس پارٹی کو کب دیا گیا تھا کتنی مالیت میں دیا گیا تھا۔

(د) ریت اٹھانے کے لئے اس ضلع میں کون کون سے مقام مخصوص کئے گئے ہیں۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ریت کا ٹھیکہ ہونے کے باوجود شہریوں سے زبردستی پیسے وصول کئے جارہے ہیں اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے پرائیویٹ مالکان کی زمین سے ریت کا ٹھیکہ بھی دیا گیا ہے اوران سے ریت اٹھانے کے پیسے بھی وصول کئے جاتے ہیں۔ اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2020 تاریخ ترسیل 27 فروری 2020)

جواب

وزیر کان کنی ومعدنیات

(الف) ضلع نارووال میں صرف عام ریت کے ذخائر دریائے راوی, نالہ ڈیگ، نالہ بسنتر اور نالہ بئیں میں واقع ہیں۔ عام ریت کے علاوہ ضلع نارووال میں کوئی اور معدن موجود نہیں۔

(ب + ج) ضلع نارووال میں پائے جانے والے بلاکس / زونز کے نیلام عام کی تواریخ، زرنیلام اور پٹہ داران کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام بلاک/زون	نام پٹہ دار	تاریخ نیلام عام	زرنیلام	میعاد پٹہ
01۔	کوٹلی حسن شاہ/ شاہ پور زون	خالد محمود منہاس ولد سردار خان سکنہ عید گاہ روڈ ٹباں ظفروال ضلع نارووال	16.09.2019	Rs. 4,33,00,000/- مبلغ چار کروڑ تینتیس لاکھ روپے	11.10.2019 تا 10.10.2021
02۔	نورکوٹ زون	محمد عبداللہ طاہر ولد چوہدری رحمت اللہ سکنہ L-2/32 اوکاڑہ	16.09.2019	Rs.2,50,32,000/- مبلغ دو کروڑ پچاس لاکھ بتیس ہزار روپے	11.10.2019 تا 10.10.2021
03۔	دربار صاحب کرتارپور سکے کی زون	اصغر خان ولد امانت خان سکنہ نزد چائنہ سکیم پل مکان نمبر 10 محلہ الہی ٹاؤن بھگت پورہ لاہور۔	16.09.2019	Rs. 4,70,00,000/- مبلغ چار کروڑ ستر لاکھ روپے	01.10.2019 تا 30.09.2021
04۔	بیجاپور زون	محمد امین ولد محمد حسین سکنہ آلو چک ڈاکخانہ صدر کینٹ سیالکوٹ	29.12.2018	Rs.5,51,00,000/- مبلغ پانچ کروڑ اکیاون لاکھ روپے	17.04.2019 تا 16.04.2021
05۔	رامری گمٹالہ زون	محمد عبداللہ طاہر ولد چوہدری رحمت اللہ سکنہ L-2/32 اوکاڑہ	16.09.2019	Rs.58,64,000/- مبلغ اٹھاون لاکھ چونسٹھ ہزار روپے	11.10.2019 تا 10.10.2021

06۔	کھنہ چترانہ	ایاز اختر ولد شیر احمد سکنہ جنڈیالہ کلاساں تحصیل مریدکے ضلع شیخوپورہ۔	20.11.2017	Rs.50,05,000/- مبلغ پچاس لاکھ پانچ ہزار روپے	16.05.2018 تا 15.05.2020
07۔	کریل	منور خان ولد شریف خان سکنہ مدہ کوٹلی ڈاکخانہ کوٹ نیناں تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال	20.11.2017	Rs.70,10,000/- مبلغ ستر لاکھ دس ہزار روپے	16.05.2018 تا 15.05.2020

(د) ریت اٹھانے کیلئے سروے آف پاکستان کے نقشہ جات کے تحت پٹہ برائے نکاسی کے رقبہ جات مخصوص کیے جاتے ہیں اور الاٹ شدہ پٹہ کا نقشہ پٹہ دار کو دیا جاتا ہے اور اُس مخصوص رقبہ سے پٹہ دار نکاسی ریت کر سکتا ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے کہ ٹھیکہ نہ ہونے کے باوجود شہریوں سے زبردستی پیسے وصول کیے جاتے ہیں۔ البتہ نیلام عام کے ذریعے ریت کی نکاسی کا ٹھیکہ الاٹ ہوتا ہے اور منظور شدہ ٹھیکہ سے پٹہ دار گاڑیوں سے معدن کی قیمت فروخت وصول کرنے کا مجاز ہوتا ہے۔

تمام معدنیات بشمول عام ریت / گھسر صدارتی حکم نمبر 8 مجریہ 1961 اور لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 کی شق نمبر 49 کے تحت ملکیت سرکار ہیں چاہے کسی سرکاری اراضی میں پائی جائیں یا کسی کی نجی اراضی میں لہذا گورنمنٹ ان معدنیات سے استفادہ کرنے کا پورا پورا حق رکھتی ہے۔ البتہ پرائیوٹ مالک اراضی کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے اور پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 کی شق نمبر 208 کے تحت کوئی بھی پرائیویٹ اراضی کسی عطاشدہ بلاک / زون کی حدود میں شامل ہو اور وہاں سے نکاسی ریت / گھسر ہو رہی ہو تو مالک اراضی گورنمنٹ کی جانب سے منظور شدہ شیڈول کے مطابق نکاسی ریت کے عوض مالکانہ وصول کرنے کا مجاز ہے۔ پرائیویٹ مالک اراضی اور پٹہ دار ریت کے درمیان اختلاف کی صورت میں دونوں فریقین کو سماعت کرنے کے بعد مجاز اتھارٹی / لائسنسنگ اتھارٹی ادنٰی معدنیات فیصلہ کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2020)

ضلع چنیوٹ: تھانہ چناب نگر کے قبرستان شہیداں میں فرضی قبروں کی تعمیر اور جگہ کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*4214: جناب محمد الیاس: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ معدنیات نے پہاڑیوں اور ان سے ملحقہ زمین کی ملکیت کے لئے کوئی قانون وضع کر رکھا ہے نیز کیا پہاڑ کی اونچائی کے برابر زمین کی تہہ بھی محکمہ معدنیات کی ملکیت ہوتی ہے؟

(ب) تھانہ چناب نگر ضلع چنیوٹ کے بالمقابل پہاڑی کا نام عرف عام میں کیا مشہور تھا اسکی اونچائی کتنی تھی اور کس کی ملکیت تھی۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس پہاڑی کے قریب قبرستان شہیداں میں مسلمانوں کی قبور موجود ہیں مذکورہ پہاڑی کا پتھر موٹروے بننے کے دوران استعمال میں لایا گیا تھا اب اس جگہ پر قادیانی جماعت فرضی احاطے بنا کر ان میں فرضی قبریں بنا رہے ہیں اور سرکاری زمین کو مہنگے داموں فروخت کر کے رقم اپنی جماعت کے اکاؤنٹ میں جمع کر رہے ہیں اس بابت آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) یہ کہ صدارتی حکم نمبر 8 مجریہ 1961 و لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 کی شق نمبر 49 کے تحت تمام معدنیات بشمولہ عام ریت / بھسر / پتھر ملکیتی گورنمنٹ ہیں۔ مائنز آئل فیلڈ منرل ڈویلپمنٹ (حکومتی کنٹرول) ایکٹ 1948 (XXIV) سیکشن (2) کے تحت حکومت کو اپنے معدنی ملکیت حق سے استفادہ کرنے کا پورا حق ہے۔ اسی ایکٹ کی شق نمبر (2) کے تابع حکومت پنجاب نے پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 مرتب کیے ہیں۔ تمام معدنیات بشمول پتھر، خواہ وہ سرکاری زمین میں ہوں یا کسی کی نجی ملکیت میں پائی جائیں اور خواہ وہ زمین کی سطح سے اوپر واقع ہوں یا زیرِ زمین پائی جائیں، حکومت کی

ملکیت ہوتی ہیں۔ نیز پہاڑ کے اوپر اور زیر زمین معدنیات حکومت کی ملکیت ہیں لیکن پہاڑ والی زمین کی ملکیت کا ریکارڈ محکمہ مال کے پاس موجود ہوتا ہے۔

(ب) تھانہ چناب نگر چنیوٹ کے بالمقابل پہاڑی کا نام عرف عام میں گول پہاڑی ہے، اس کی اونچائی قریباً 200 فٹ ہے اور اس کی زمین کی ملکیت کے بارے میں محکمہ مال ہی معلومات فراہم کر سکتا ہے ۔مزید یہ کہ رٹ پٹیشن نمبر 10 / 15139 لوک بیٹھک بنام گورنمنٹ آف پاکستان لاہور ہائی کورٹ لاہور کے حکم کے مطابق مورخہ 12.07.2010 سے نکاسی پتھر پر پابندی لگا رکھی ہے جو ابھی تک برقرار ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ چنیوٹ کی پہاڑیوں کا پتھر موٹر وے بنانے میں استعمال ہوا تھا۔ اس علاقہ میں مورخہ 12.07.2010 کے بعد محکمہ معدنیات کی طرف سے کوئی پٹہ برائے نکاسی پتھر عطاء نہ کیا گیا ہے۔ بقیہ سوال محکمہ معدنیات کی بجائے محکمہ مال چنیوٹ سے متعلق ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2020)</u>

خوشاب: افغان مہاجرین کے بچوں کو "ب" فارم کے بغیر سکولوں میں داخل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4544: محترمہ نیلم حیات ملک: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خوشاب کے پہاڑی علاقوں میں Mines نکالنے کے لئے جو مزدور کام کرتے ہیں ان میں اکثریت افغانیوں کی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ افغان مہاجرین سال ہا سال سے یہاں پر کام کر رہے ہیں ان کے بچے اسی علاقہ میں رہائش پذیر ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان افغانی بچوں کو سکولوں میں بغیر "ب" فارم کے داخل نہیں کیا جاتا ہے۔

(د) کیا حکومت ان افغانی بچوں کو بغیر "ب" فارم سکولوں میں داخل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) محکمہ ہذا کے ریکارڈ کے مطابق ضلع خوشاب میں کسی کان کن کا تعلق افغانستان سے نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق فارم "ب" کے بغیر سکول میں داخل نہیں کیا جاتا۔

(د) حکومتی پالیسی کے مطابق محکمہ معدنیات و کان کنی سکولوں میں فارم "ب' کے بغیر داخلہ دینے کا اختیار نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2020)

خوشاب: پہاڑی پر واقع گاؤں کے نیچے بذریعہ دھماکہ مائنز نکالنے کے مضرات سے متعلقہ تفصیلات

*4546: محترمہ نیلم حیات ملک: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گاؤں اڑاڑہ U.C-12 نزد نلی ضلع خوشاب پہاڑی پر واقع ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس گاؤں کے نیچے جو پہاڑی ہے اس میں Mines نکالی جاتی ہیں Mines کو نکالنے کے لئے بارود استعمال کیا جاتا ہے اور بارود کے استعمال سے جب دھماکہ ہوتا ہے تو اس سے گاؤں کو کافی نقصان ہوتا ہے جبکہ Mines لاء کے تحت ڈیڑھ کلومیٹر تک آبادی کے قریب مائنز نہیں نکالی جاسکتی اور دھماکے نہیں کئے جاسکتے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دھماکوں کی وجہ سے اس گاؤں کے لوگوں کے گھروں کی دیواریں، سڑکیں ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں اور اس گاؤں کے قبرستان کی قبریں زمین بوس ہو چکی ہیں۔

(د) کیا حکومت اس گاؤں کو یہاں سے کسی دوسری جگہ شفٹ کرنے یا پھر اس پہاڑی سے معدنیات نکالنے پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) یہ درست ہے کہ گاؤں آڑاڑہ UC12 نزد نلی ضلع خوشاب پہاڑی پر واقع ہے۔

(ب) یہ درست نہیں کہ اس وقت گاؤں کے نیچے مائننگ ہو رہی۔

البتہ جب مائن نکالی جاتی ہے تو بارود استعمال ہو سکتا ہے مگر موجودہ صورتحال میں متعلقہ انسپکٹر کی رپورٹ کے مطابق بارود کے استعمال سے گاؤں کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں ہو رہا کیونکہ اس وقت گاؤں کے نزدیک ہر قسم کی مائننگ پر پابندی ہے اور یہ بھی مطلع کرنا ضروری ہے کہ مائنز ایکٹ 1923 کے تحت بننے والے Consolidate Mine Rules, 1952 کے رولز 27 کے تحت آبادی کے قریب پچاس میٹر تک مائننگ کی جا سکتی ہے۔ جبکہ اس وقت گاؤں سے قریب ترین بلال مائن جو 266 میٹر پر واقع ہے اس پر بھی کام بند ہے۔

(ج) یہ بات درست نہیں ہے۔ ان وجوہات کو جاننے کے لیے اس علاقہ کے انسپکٹر آف مائنز نے اس علاقہ کی انسپکشن کی اور اس کی رپورٹ کے مطابق گھروں کی دیواروں اور سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ مائننگ کی وجہ سے نہیں ہو رہی ہے بلکہ اس کی وجہ علاقے میں ہونے والی شدید بارشوں سے بننے والے گڑھے بھی ہو سکتے ہیں۔

(د) اس گاؤں کو یہاں سے کسی دوسری جگہ شفٹ کرنا اس محکمہ کے دائرہ اختیار میں نہیں مزید یہ کہ گاؤں کی طرف جانے والی مائنوں کو مائنز ایکٹ 1923 کے سیکشن 19(2) کے تحت بند کر دیا گیا ہے تاکہ مائننگ کی وجہ سے گاؤں کے لوگ کسی پریشانی میں مبتلا نہ ہوں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2020)

صوبہ میں شعبہ کان کنی سے وابستہ افراد کی ای اوبی آئی کے ساتھ رجسٹریشن کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*4724: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر کان کنُی ومعدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاشعبہ کان کنی سے وابستہ مزدوروں کی باقاعدہ رجسٹریشن کی جاتی ہے اگرہاں تواس کا کیاطریق کارہے؟

(ب) کیامذکورہ بالا پیشے سے وابستہ مزدوروں کی محکمہ ای اوبی آئی کے ساتھ رجسٹریشن کروائی جاتی ہے اگرہاں تواب تک رجسٹرہونے والے افراد کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیااس پیشے سے وابستہ افراد کوسوشل سکیورٹی کارڈز کا اجراء کیاجاتاہے۔

(د) کیااس پیشے سے وابستہ افراد کوکانوں میں کام کے دوران حفاظتی آلات / حفاظتی سامان فراہم کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر کان کنُی ومعدنیات

(الف) کان کنان کی باقاعدہ رجسٹریشن کا متعلقہ ادارہ اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوشن ہے جووفاقی حکومت کاذیلی ادارہ ہے وہی اس کی تفصیل بتاسکتاہے تاہم محکمہ معدنیات وکان کنی پنجاب نے مائن ایکٹ 1923 کے تحت شیڈول A اور B کی شکل میں آجر کوکان کنوں کے رجسٹر مرتب کرنے کاپابند کیاہے۔

(ب) محکمہ اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوشن وفاقی حکومت کے زیر انتظام ادارہ ہے اوروہی رجسٹرڈ کان کنوں کی درست تفصیل بتاسکتاہے۔

(ج) کان کنوں سوشل سکیورٹی آڈرینینس نافذ العمل نہ ہے تاہم کان کنوں کی فلاح وبہود بشمول صحت عامہ کے لیے حکومت پنجاب نے ایکسائزڈیوٹی آن منرلز (لیبر ویلفیئر) ایکٹ 1967 اور ایکسائزڈیوٹی آن منرلز (لیبر ویلفیئر) (پنجاب) رولز، 1971 کا نفاذ کیاہے۔اس کی روسے معدنیات کی ترسیل

پر 5روپے فی ٹن ایکسائز ڈیوٹی(Labour Levy)نافذ ہے اور حاصل شدہ آمدن سے کان کنوں کی فلاح و بہبود اور صحت عامہ کے لیے ہسپتال اور ڈسپنسریاں قائم کی گئی ہیں۔

(د)مائن ایکٹ 1923 کی رو سے دوران کار کان کنوں کی ہر طرح سے حفاظت یقینی بنائی جاتی ہے۔ اور جملہ آجرین کو حفاظتی آلات / سامان فراہم کرنے کا پابند کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2020)

صوبہ میں سال 19۔2018 میں معدنیات کی نئی سائٹ کی دریافت سے متعلقہ تفصیلات

*5055:جناب نصیر احمد: کیاوزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں 19-2018 میں معدنیات کی کوئی نئی سائٹ دریافت کی گئی ہے؟

(ب)2018 سے اب تک معدنیات کی تلاش میں جو پیش رفت ہوئی ہے اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف)صوبہ بھر میں سال 2018 تا 2019 میں لائم سٹون کی 8 نئی سائٹس، خام لوہے کی ایک، عام ریت کی تقریباً 29، سینڈ سٹون کی تقریباً 6، ریت گریول کی تقریباً 2 نئی سائٹس دریافت کی گئی ہیں۔ جبکہ سیمنٹ پلانٹ کی تنصیب کے لئے 17 نئے مقامات جہاں لائم سٹون پایا گیا، دریافت کیے گئے ہیں۔

(ب)2018 سے اب تک معدنیات کی جو نئی سائٹس دریافت ہوئی ہیں ان میں لائم سٹون کی 8 نئی سائٹس 5 سال کے لئے، عام ریت کی 29 سائٹس 2 سال کے لئے، سینڈ سٹون کی 6 سائٹس 3 سال کے لئے اور ریت گریول کی 2 سائٹس 2 سال کے لئے بذریعہ نیلام عام الاٹ کی گئی ہیں۔ جبکہ سیمنٹ انڈسٹری لگانے کے بعد معدنی نمک کی انڈسٹری کے لئے 15 نئی سائٹس کو بذریعہ درخواست پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر الاٹ کرنے کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2020)

جہلم: تحصیل پنڈ داد نخان میں لیز / بلاک کی نیلامی سے متعلقہ تفصیلات

*5229: رانا منور حسین: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم کی تحصیل پنڈ داد نخان میں کتنی نئی لیز / بلاک بنا کر نیلام کئے گئے ہیں بلاکس کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کتنی رقم میں ورک آرڈر جاری ہوا ہے۔

(ج) کتنے بلاکس خالی پڑے ہیں خالی رہنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) نئے نیلام ہونے یا لیز پر دیئے جانے والے بلاکس میں کتنے سٹون کریشر لگائے گئے ہیں۔

(ہ) یہ سٹون کریشر کس کس کی ملکیت ہیں اور کتنا سٹون روزانہ کرش کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) ضلع جہلم کی تحصیل پنڈ داد نخان میں ادنیٰ معدنیات کا کوئی نیا بلاک / زون نہ بنایا گیا ہے البتہ تحصیل پنڈ داد نخان میں پہلے سے موجود بلاکس / زونز نیلام کیے گئے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام بلاک / زون	معدن	قیمت نیلام (روپے)	دورانیہ	
				از	تا
1	منڈھار	عام ریت	450000/-	01-02-2019	31-01-2021
2	ہرن پور / پنڈ داد نخان زون (ترمیمی)	عام ریت	18010000/-	28-05-2019	27-05-2021
3	دیوان پور / کوٹ جیتی پور زون	عام ریت	12810000/-	20-03-2020	19-03-2022
4	کھیوڑہ-3	سینڈ سٹون	480000/-	20-02-2019	19-02-2022
5	کھیوڑہ-4	سینڈ سٹون	870000/-	2019-05-28	2022-05-27
6	ڈنڈوت-3	سینڈ سٹون	1350000/-	2020-06-17	2023-06-16
7	کہان کس / کھیوانوالہ زون	ریت گریول	7000000/-	17-01-2019	16-01-2021
8	پیر کھارا	ریت گریول	820000/-	17-06-2020	16-06-2022
		کل قیمت نیلام	41790000/- (روپے)		

(ب) کل چار کروڑ سترہ لاکھ نوے ہزار روپے -/41790000 کے ورک آرڈر جاری کیے گئے ہیں۔

(ج) ضلع جہلم تحصیل پنڈ داد نخان میں ادنیٰ معدنیات کے دو بلاکس خالی ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام بلاک / زون	معدن	ریزرو پرائس	خالی از	کیفیت
1	ڈھوک چنڈھ	سینڈ سٹون	3000000/-	26-12-2018	مذکورہ بلاکس کا پتھر سخت نوعیت کا ہے جس کی نکاسی بلاسٹنگ کے بغیر ممکن نہ ہے اور ضلعی انتظامیہ جہلم نے بلاسٹنگ پر پابندی عائد کر رکھی ہے جس کی وجہ سے بولی دہندگان بولی دینے میں دلچسپی نہ لیتے ہیں
2	باغانوالہ	سینڈ سٹون	5500000/-	16-11-2019	

(د) پیرا الف میں دیئے گئے بلاکس / زون کے اندر کوئی بھی کرش پلانٹ نصب نہ ہے۔

(ہ) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مندرجہ بالا بلاکس میں کوئی کرشر نصب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2020)

لاہور   محمد خان بھٹی

مورخہ 22 مئی 2021   سیکرٹری

بروز پیر 24 مئی 2021 کو محکمہ کان کنی و معدنیات کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1.	جناب نصیر احمد	5055-12
2.	جناب محمد طاہر پرویز	1615
3.	جناب محمد ایوب خان	1772
4.	جناب صہیب احمد ملک	2068
5.	محترمہ مہوش سلطانہ	3155-2361
6.	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2756-2748
7.	محترمہ مومنہ وحید	2865
8.	محترمہ طحیانون	2885
9.	رانامنور حسین	5229-3271
10.	جناب منان خاں	4013
11.	جناب محمد الیاس	4214
12.	محترمہ نیلم حیات ملک	4546-4544
13.	محترمہ عائشہ اقبال	4724

32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 24 مئی 2021

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ کان کنی و معدنیات

صوبہ میں معدنیات کے ذخائر اور ٹھیکہ جات سے متعلقہ تفصیلات

93: چودھری اشرف علی: کیا وزیر کان کنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کون کون سی معدنیات کن کن مقامات سے نکالی جا رہی ہیں؟

(ب) صوبہ میں سال 17-2016 اور سال 18-2017 کے دوران کن کن افراد یا کمپنیوں کو ادنیٰ معدنیات کے پٹہ جات، سمال سکیل کے تحت اعلیٰ معدنیات کے پٹہ جات اور لارج سکیل کے تحت اعلیٰ معدنیات کے پٹہ جات دیئے گئے اور مذکورہ سالوں میں کتنی آمدن حاصل ہوئی۔

(ج) حکومت ان معدنیات سے آمدن کو بڑھانے اور نئے ذخائر دریافت کرنے کے لئے کون سے اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیلات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) صوبہ پنجاب میں مختلف اقسام کی معدنیات پائی جاتی ہیں جن میں چکنی مٹی، باکسائٹ، بنٹونائٹ، چائنہ کلے، کول، فائر کلے، فلر زار تھ، جپسم، آئرن، لیٹرائیٹ، لائم سٹون، راک سالٹ، سلیکا سینڈ اور اوکر کے ذخائر ضلع اٹک، چکوال، راولپنڈی، جہلم، خوشاب، میانوالی، سرگودھا اور ڈی جی خان میں پائے جاتے ہیں جبکہ صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ادنیٰ معدنیات میں ریت / گھسر، سینڈ سٹون، سینڈ گریول اور گریول نکالی جا رہی ہیں۔

(ب) صوبہ پنجاب میں سال 17-2016 اور سال 18-2017 میں ادنیٰ معدنیات کے تحت مختلف افراد / کمپنیوں کو پٹہ جات بذریعہ نیلام عام عطا کیے گئے جبکہ سمال اور لارج سکیل کے تحت اعلیٰ معدنیات کے پٹہ جات مختلف افراد / کمپنیوں کو عطا کیے گئے جن کی تفصیل ضمیمہ "الف، ب، ج" تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مذکورہ سالوں میں ادنیٰ معدنیات سمال اور لارج سکیل کی مد میں درج ذیل آمدن ہوئی۔

نمبر شمار	سال 17-2016 (روپوں میں)	سال 18-2017 (روپوں میں)
1-ادنیٰ معدنیات	3,29,20,18,098	5,61,30,25,707
2-سمال سکیل	1,031,601,094,00	1,743,960,690,00
3-لارج سکیل	1,719,581,513	1,736,163,352

(ج) حکومت پنجاب سمال سکیل معدنیات کی آمدن کو بڑھانے کے لئے surface/ underground proved معدنیات بذریعہ نیلام عام الاٹ کر رہی ہے۔ ان پٹہ جات کی نیلامی سے حکومت کی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ مزید یہ کہ کوئلہ اور لائم سٹون کے رائلٹی ریٹس بڑھانے کے لئے بھی حکومت کو تجویز دی جا رہی ہے جبکہ ادنیٰ معدنیات کے ذخائر سطح زمین پر موجود ہوتے ہیں اور انہیں دریافت کرنے کی

ضرورت نہ ہوتی ہے۔ ادنیٰ معدنیات کی آمدن بڑھانے کیلئے قوانین میں تبدیل لائی گئی ہے جس سے آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے۔ تاہم معدن کی آمدن میں اضافے کا زیادہ دارومدار صوبہ میں ہونے والے ترقیاتی کاموں اور CPEC کے کام کی رفتار پر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اگست 2019)

چنیوٹ میں دریافت ہونے والے مختلف معدنیات کے ذخائر کی تلاش اور ٹھیکہ جات سے متعلقہ تفصیلات

94: چودھری اشرف علی: کیا وزیر کان کنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ میں دریافت ہونیوالے مختلف معدنیات کے ذخائر کی بین الاقوامی معیار کے مطابق تلاش، ان ذخائر کی مقدار اور دیگر تفصیلات کے لئے ٹھیکہ عوامی جمہوریہ چین کی کمپنی میٹلر جیکل کارپوریشن آف چائنا (MCC) کو 2014 میں دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تلاش کا یہ کام اکتوبر 2015 تک مکمل ہونا تھا اور فروری 2016 تک رپورٹ آنی تھی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 18000 مربع کلومیٹر پر محیط رقبہ جو کہ سرگودھا، چنیوٹ، فیصل آباد، ننکانہ صاحب، شیخوپورہ، لاہور اور قصور کے اضلاع میں واقع ہے کے جیوفزیکل سروسز Geophysical Services کا ٹھیکہ مئی 2013 میں جیوکوجیکل سروے آف پاکستان (GSP) کو دیا گیا تھا۔

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اب تک کی تلاش کے نتیجہ میں کون کون سی معدنیات اور دھاتیں کتنی کتنی مقدار میں دریافت ہوئی ہیں مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) درست ہے اپریل 2014 میں پی ایم سی نے بین الاقوامی چائنہ میٹلر جیکل کارپوریشن (ایم سی سی) کو چنیوٹ رجوہ میں لوہے اور متعلقہ منسلک معدنیات کے وسائل کے تخمینہ لاگت کے لئے کنٹریکٹر منتخب کیا۔

(ب) درست ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ 18000 مربع کلومیٹر پر محیط رقبہ جو کہ سرگودھا، چنیوٹ، فیصل آباد، ننکانہ صاحب، شیخوپورہ، لاہور اور قصور کے اضلاع میں واقع ہے کے جیوفزیکل سروسز کا ٹھیکہ مئی 2013 میں ڈائریکٹر جنرل شعبہ کان کنی اور معدنیات نے جیولوجیکل سروے آف پاکستان کو دیا تھا۔

(د) اب تک کی تلاش کے نتیجے میں چنیوٹ اور رجوہ پراجیکٹ پر کینڈین کمپنی BAW کی جانب سے ایک آزاد QP کی حیثیت سے بین الاقوامیعار کی رپورٹ (N143-101) کے مطابق تقریباً 149 ملین ٹن کے ذخائر دریافت ہونے ہیں جن کے وسائل کا تخمینہ 5-4 بلین امریکی ڈالر کا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

مائنز لیبر ویلفیئر ہسپتال پی پی 79 سرگودھا سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

497: رانا منور حسین: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 119 جنوبی سرگودھا میں مائنز لیبر کے ہسپتال کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مائنز لیبر ویلفیئر ہسپتال چک نمبر 119 جنوبی پی پی 79 ضلع سرگودھا میں کتنا سٹاف بھرتی کیا گیا ہے، کتنی اسامیاں خالی ہیں اور ہسپتال میں موجود تمام شعبہ ہائے پوری طرح کام کر رہے ہیں۔

(ج) ہسپتال میں مائنز اینڈ منرلز کے مزدوروں کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کو بھی ادویات کی فراہمی اور چیک اپ کی سہولت، مریضوں کے داخلہ کی سہولت اور مزدوروں کے گائنی وارڈ بنانے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) مائنز لیبر ویلفیئر ہسپتال چک نمبر 119 جنوبی، تحصیل سلانوالی میں 20 کنال رقبے پر واقع ہے۔ یہ 10 بیڈ کا ہسپتال 16-2015 میں آپریشنل ہوا۔ یہ ہسپتال اس علاقے میں کام کرنے والے مائن مزدوروں اور اُن کی فیملی کو صحت کی مفت سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ب) اس ہسپتال میں 25 عدد سٹاف بھرتی کیا گیا ہے۔ 6 اسامیاں خالی ہیں اور اس ہسپتال میں موجود شعبہ جات آوٹ ڈور، ان ڈور، 24 گھنٹے ایمرجنسی، الٹرا ساؤنڈ، لیبارٹری ٹیسٹ، ایکسرے، ای سی جی اور ایمبولینس سروس پوری طرح کام کر رہے ہیں۔

(ج) اس ہسپتال میں مائن مزدوروں کے علاوہ عام لوگوں کو ایمرجنسی کی صورت میں طبی امداد مہیا کی جاتی ہے۔ اس ہسپتال میں گائنی کی سہولت بھی میسر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

پنجاب مائنز ویلفیئر بورڈ کی کارکردگی اور اسکے ممبران کے تعین سے متعلقہ تفصیلات

760: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر میں مائنز ویلفیئر بورڈ موجود ہے اگر ہے تو اس کی کارکردگی کیا ہے تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) مائنز ویلفیئر بورڈ کے ممبران کا تعین کرنے کا کیا طریق کار ہے اور کیا اس بورڈ میں مزدوروں کے نمائندے بھی شامل ہیں۔

(ج) مائنز ویلفیئر بورڈ کے ایک سال میں کتنے اجلاس کا انعقاد ضروری ہے حالیہ اجلاس میں اس بورڈ کے فیصلوں اور اقدامات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر کان کنی ومعدنیات

(الف) جی ہاں۔صوبہ پنجاب میں ایکسائز ڈیوٹی آن منرلز (لیبر ویلفیئر) یکٹ 1967 کی دفعہ 8 اور ایکسائز ڈیوٹی آن منرلز (لیبر ویلفیئر) (پنجاب) قواعد 1971 کے قائدہ نمبر ۳ کے تحت مائنز ویلفیئر بورڈ موجود ہے۔اب تک بورڈ کے 47 اجلاس منعقد ہو چکے ہیں۔جن میں 112 منصوبے کان کنوں کی فلاح کے لیے منظور کیے گئے۔جن میں صاف پانی کی سکیمیں، ہسپتال وڈسپنسری کے قیام ،مزدوروں کی رہائشی سکیمیں، مزدورں کے لیے تفریحی ہال کا قیام شامل ہیں۔

(ب) ایکسائز ڈیوٹی آن منرلز (لیبر ویلفیئر) (پنجاب) رولز 1971 کے قاعدہ ۳ کے تحت سہ فریقی بورڈ کی تشکیل اور اس کے ممبران کے تعین کا طریقہ کار اس طرح ہوتا ہے۔

(۱) مندرجہ ذیل چار ممبران حکومت پنجاب کی نمائندگی کرتے ہیں:

i سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز	چیئرمین
ii مائنز لیبر ویلفیئر کمشنر	وائس چیئرمین
iii چیف انسپکٹر آف مائنز	ممبر
iv فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے نامزد کردہ نمائندہ	ممبر
(2) چار ممبران لیز مالکان کی نمائندگی کرتے ہیں (جن میں ایک خاتون بھی شامل ہوتی ہے کی نامزدگی حکومت پنجاب کرتی ہے)	ممبر
(3) چار ممبران کان کنوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔(جن میں ایک خاتون بھی شامل ہوتی ہے کی نامزدگی حکومت پنجاب کرتی ہے)	ممبر

(ج) ایکسائز ڈیوٹی آن منرلز (لیبر ویلفیئر) (پنجاب) قواعد 1971 میں اس بات کا تعین نہیں ہے کہ سال میں اس بورڈ کے کتنے اجلاس منعقد کیے جانے چاہیں۔البتہ سال 19-2018 میں 3 اجلاس منعقد ہوئے جبکہ آخری اجلاس مورخہ 11.07.2019 کو ہوا اور اس میں مزدوروں کی فلاح کے لیے جو فیصلے کیے گئے ان کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

لاہور	محمد خان بھٹی
مورخہ 22 مئی 2021	سیکرٹری